www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 28
شمارہ نمبر 322
قیمت 10 روپے

بروز پیر یکم دسمبر 2025ء
09 جمادی الثانی 1447ھ

Daily HAAL Quetta E-mail:dailyhaalmail@gmail.com Ph: 081-2826300 - Fax:081-2834275 ABC Certified

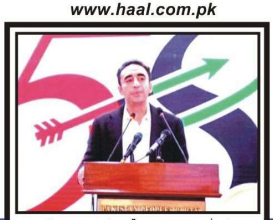

چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو ہاؤس کے موقع پر ویڈیو لنک کے ذریعے خطاب کر رہے ہیں

بی آر ٹی کے جھٹکے، شہریوں میں خوف و ہراس

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے شعبۂ بس میں ٹرانزٹ کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس سے شہریوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ٹرانزٹ پبلک ٹرانسپورٹ مراکز کے مطابق ٹرانزٹ کی شرکت 40 کلومیٹر جنوب مغرب میں تھا۔ ٹرانزٹ کے بعد لوگ گل طیبہ کا دورہ کرتے ہوئے گھروں سے باہر نکل آئے۔ ٹرانزٹ کے بعد فوری طور پر کسی قسم کے جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان پیپلز پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

دہشتگرد نظریہ و مسلط حکومت ہونے نہیں دینگے

بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی راہ پر لے کر جائیں گے، بھٹو سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لائے، میر سرفراز بگٹی

جب حکومت بنی تو ریڈ زون بند تھا عوام مشکلات کا شکار تھے ہماری حکومت نے لوگوں کو ان کا آئینی حق دلانے اور ریاستی اداروں تک رسائی ممکن بنانے کیلئے جرأت مندانہ فیصلے کئے

حکومت دن رات محنت کر رہی ہے آپ سے وعدہ ہے کہ ہم آپ کو مایوس نہیں کرینگے ہم عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے، وزیراعلیٰ کا پیپلز پارٹی کے یوم تاسیس تقریب سے خطاب

کوئٹہ (ٹی این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے پاکستانی سیاست کو بند کمروں سے نکال کر عوام کے درمیان لایا اور جنگجو معنوں میں عوامی سیاست کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے بھٹو نے پاکستان کے غریب، مزدور اور مظلوم طبقے کے لیے جدوجہد اور انہی کی خلاف سے پاکستان پیپلز پارٹی ایک عوامی، نظریاتی اور قومی جماعت بنایا ان خیالات کا اظہار انہوں نے اوتاڑ کو بیان پاکستان پیپلز پارٹی کے 58ویں یوم تاسیس کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، وزیر اعلیٰ کے مشیر اور پیپلز پارٹی کے رہنما میر عبدالقادر بگٹی، سینیٹر سلیم کھوسہ، سینیٹر کرنل (ریٹائرڈ) عبدالکریم، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، سینیٹر سلیم مینگل، سینیٹر ثنا بلوچ، سینیٹر ہدایت اللہ بلیدی، سینیٹر کلثوم پروین، سینیٹر ثمینہ ناز، سینیٹر نادیہ عزیز، سینیٹر نصیبہ اللہ بلوچ

ادارتی صفحہ

روزنامہ حال
Daily "H A A L" Quetta
چیئرمین ایڈیٹر انچیف نظر قزلباش المعین نے اسعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فیز 8 کورنگی انڈسٹریل ایریا کلفٹن کراچی سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

دہشت گردی پر قابو پانے کی ضرورت

دہشتگردی کی ہر واردات کے بعد سی ٹی ڈی کی ٹھوک کے حساب سے فوٹیج میڈیا میں کم اور سوشل میڈیا وائس ایپ گروپوں میں زیادہ پھیل جاتی ہیں کسی مارکیٹ دکان یہاں تک کہ راستے میں لگے کیمروں کی فوٹیج تک کو حساس معلومات ہونے کے باوجود حساسیت کے زمرے سے اگر نکال بھی دیا جائے تو بھی سمجھ سے بالاتر امر یہ ہے کہ ایف سی ہیڈ کوارٹر کے اندر لگے سرکاری کیمروں کی فلم بندی کی ہوئی فوٹیج کیسے باہر آگئی اور روہ بھی بلا تاخیر اس کا ضرور نوٹس لیا جانا چاہئے اور آئندہ حساس نوعیت کی فوٹیجز کو اس طرح عام کرنیکی روک تھام کے لئے سنجیدہ اور سخت اقدامات یقینی بنانے کی ضرورت ہے اس طرح کی فوٹیجز سے دہشت گردوں ہی کو مدد مل سکتی ہے اور وہ آئندہ کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے ان کی مدد سے تخریب کاری کی نئی حکمت عملی ترتیب دے سکتے ہیں ایسے میں ان فوج کی رازداری اہم ہے ساتھ ہی ساتھ اس طرح کی فلم بندیوں کو سیکورٹی کے اداروں کے عملے کی معلومات اور تربیت کا حصہ بنا کر آئندہ کی حکمت عملی مرتب کرنے کیلئے بروئے کار لانے کی اہمیت ہے نہ کہ عام کر کے ان کو ضائع کیا جائے ہم سمجھتے ہیں کہ رازداری جس حد تک رکھی جا سکے اس حد تک معلومات کو خفیہ رکھا جائے میڈیا کو تحقیقات کا پراسیس بتانے اور سمجھانے کی بجائے نتیجہ بتانے پر اکتفا کیا جانا چاہئے عمل تشہیر اور ابلاغ سے زیادہ ملکی سلیت اور دہشت گردی پر قابو پانے کی مساعی کا ہے پشاور کی شہری پولیس نے سی سی پی او کی آمد کے بعد چند دنوں سڑکوں پر ہونے کے بعد آہستہ آہستہ کھسکنے لگی تھی کہ یہ واقعہ پیش آیا اور ایک مرتبہ پھر پولیس سڑکوں پر نظر آنے لگی ہے شہر میں امن وامان اور ہنڑی وقانون شکنی کی صورتحال کے پیش نظر شہریوں کو تشویش ہے کہ پولیس سڑکوں پر ہی رہے سی سی پی او کو ملک سعد شہید کی طرز پر پولیس کو فعال رکھنے کے لئے از خود موقع پر معائنہ کیلئے نکلنا چاہئے۔ ملک سعد شہید ہزرگی سخت سردی اور برفباری میں بھی رات گئے پر ہا مور حضرات کو صورتحال بڑھاتے دیکھے گئے اور پشاور میں بھی روز شہادت تک ان کا یہی معمول رہا بہر حال پولیس کی کارکردگی سے بھی انکار نہیں ہمارے نمائندے کے مطابق پشاور ایف ایف ہیڈ کوارٹر دھماکے کے بعد شہر بھر میں سیکورٹی ہائی الرٹ کردی گئی ہے اور چیک جگہ نا کے لگا کر سپیچ چیکنگ شروع کردی گئی ہے۔ پولیس حکام نے پشاور صدر ایف سی ہیڈ کوارٹر میں ہونے والے خوفناک دھماکوں کے بعد کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کی روک تھام کیلئے شہری سیکورٹی کو ہائی الرٹ کردیا ہے۔ سی سی پی او ڈاکٹر میاں سعید احمد کے احکامات پر پشاور بھر میں جگہ جگہ پر پولیس ناکہ بندیاں لگا کر سپیچ چیکنگ کی جارہی ہے۔

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

طالب علمی کے میرے تیس دہائیوں پر محیط سفر کے بعد اسلام کے بارے میں مجھے تبین اعتبارات نظر آئے ہیں، سب سے پہلے متعصد کاتبین اور تاقب، پھر اصول کہ ان کی مدد سے آگے بڑھیں، ان کی ظاہر سمجھوتہ کریں، ان پر سمجھوتہ نہ کریں اور تیسرا کہ یہ حالات اور زمانے کی رعایت کا لحاظ رکھیں، یہی امتیازات انسان کو

تحریر: ڈاکٹر محسن

حیوانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرتے ہیں، وہ نہ کچھ لیں کہ انسان اور جانور میں اور فرق، جانوروں کی طرح انسان صرف اپنا نہیں بلکہ دوسروں کا درد بھی محسوس کرتے ہیں اور یہی انسانی زندگی کا حسن ہے، اور مقصد بھی اپنی ذات سے متعلق نہیں ہوتا بلکہ دوسروں کے بارے میں ہوتا ہے، دوسروں کے لئے جینے کا لطف بھی خاص لوگوں کے مقدر میں ہوتا ہے، یہ لوگ اپنی ذاتی، مصلاحیت، اور وقت کو کسی بڑی بھلائی کے لیے وقف کرتے ہیں، بقول شاعر مشرق

یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
اخوت کی جہانگیری محبت کی فراوانی

قارئین کرام معاشرے میں اس قسم کی مثبت سوچ کو پہاڑ میں تراشنا کے لئے ہمارے ہاں بڑی ذمہ داری اساتذہ کرام پر ہے، قوم کے معمار جتنی سرمایہ ہوتے ہیں، وہی ملت کی تعمیر وترقی کا باعث ہوتے ہیں، فکری اعتبار سے دسروں سے اعلیٰ وارفع ہوتے ہیں، ان کے مقاصد واضح ہوتے ہیں، بطور حلقہ دانش کام کرتے ہیں، ہر مسئلے سے متعلق جامع وملائ رائے رکھتے ہیں، بھروری کے جذبے سے کوٹ کوٹ کر بھرے ہوتے ہیں، دسروں کی تکلیف کو سمجھتے اور محسوس کرتے ہیں، دردمند دل رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے، بقول خواجہ میر درد

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے اور آپ بھی اس بات سے اتفاق کریں گے کہ ہم ابھی تک اتنے اور باصلاحیت اساتذہ کا انتخاب کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں، ادھر تعلیم مکمل ہوئی ادھر استاد بیٹھ گئی اور ڈھونڈ دیدی، ہمارے ہاں کوئی ادارہ ایسا نہیں جو یہ کہہ سکے کہ ایک اچھا اور معیاری استاد بیٹھنے کا کیا اوزار ہیں، اور تعلیم مکمل ہوئی ادھر استاد بیٹھ گئی ہوتا ہے، تعلیمی اسناد ہی دیکھی جاتی ہیں لیکن طبیعت، محنت، تقویٰ، بہترین اخلاق، ہمدردی، مقاصد کا تعین، طریق کار، تعلیمی فلسفہ، بچوں کے ساتھ نرمی، شفقت اور انصاف مطالعہ اور اپنے دیگر اہم عناصر کو بہت کم نظر انداز کیا جاتے ہیں، اقتدار اور تقاب، پھر اصول کہ ان کی مدد سے آگے بڑھیں، ان کی ظاہر سمجھوتہ کریں، ان پر سمجھوتہ نہ کریں اور زمانے کی رعایت کا لحاظ رکھیں، یہی امتیازات انسان کو

تحریر: ڈاکٹر محسن

انسانیت سے نکال کر زیور انسانیت سے آراستہ کرتے ہیں، وہ نہ کچھ لیں کہ انسان اور جانور میں اور فرق، جانوروں کی طرح انسان صرف اپنا نہیں بلکہ دوسروں کا درد بھی محسوس کرتے ہیں اور یہی انسانی زندگی کا حسن ہے، اور مقصد بھی اپنی ذات سے متعلق نہیں ہوتا بلکہ دوسروں کے بارے میں ہوتا ہے، دوسروں کے لئے جینے کا لطف بھی خاص لوگوں کے مقدر میں ہوتا ہے، یہ لوگ اپنی ذاتی، مصلاحیت، اور وقت کو کسی بڑی بھلائی کے لیے وقف کرتے ہیں، بقول شاعر مشرق

یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
اخوت کی جہانگیری محبت کی فراوانی

قارئین کرام معاشرے میں اس قسم کی مثبت سوچ کو پہاڑ میں تراشنا کے لئے ہمارے ہاں بڑی ذمہ داری اساتذہ کرام پر ہے، قوم کے معمار جتنی سرمایہ ہوتے ہیں، وہی ملت کی تعمیر وترقی کا باعث ہوتے ہیں، فکری اعتبار سے دسروں سے اعلیٰ وارفع ہوتے ہیں، ان کے مقاصد واضح ہوتے ہیں، بطور حلقہ دانش کام کرتے ہیں، ہر مسئلے سے متعلق جامع وملائ رائے رکھتے ہیں، ہمدردی کے جذبے سے کوٹ کوٹ کر بھرے ہوتے ہیں، دسروں کی تکلیف کو سمجھتے اور محسوس کرتے ہیں، دردمند دل رکھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت ہے، بقول خواجہ میر درد

دردِ دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کروبیاں

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے اور آپ بھی اس بات سے اتفاق کریں گے کہ ہم ابھی تک اتنے اور باصلاحیت اساتذہ کا انتخاب کرنے میں کامیاب نہیں ہوئے ہیں، ادھر تعلیم مکمل ہوئی ادھر استاد بیٹھ گئی اور ڈھونڈ دیدی، ہمارے ہاں کوئی ادارہ ایسا نہیں جو یہ کہہ سکے کہ ایک اچھا اور معیاری استاد بیٹھنے کا کیا اوزار ہیں، آگے بڑھنے سے پہلے آپ سب لمحے کے لیے یہ تصور کریں کہ اگر آپ نے مجھ سے اسلامیات کے بارے میں اس نوکری کے حوالے سے کچھ پوچھنا ہوتا تو کیا پوچھتے۔

اسلامی تیوہار

سب ہمدرد کے تیوہار ہیں لیکن یا ہموم وہ اپنے تیوہار مناتے وقت کھیل تماشے، پینے پلانے اور ناچ گانے وغیرہ میں بھی لوگوں کو تیوہار ہیں۔ ہم مسلمانوں کے تیوہار ہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ اور محرم ہم لیکن مناتے وقت اسلامی دنیاوی باتوں لطف یا اللہ، یا ہی احترام اور انسانی وقار کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ ہم اسی کے ساتھ پیتے ہیں اور انسان کو حیوان کے درجہ پر لے آتے ہیں۔ دنوں عیدوں کا آغاز اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہی اختتام ہوتا ہے۔ عید الفطر میں نماز سے پہلے شکر کے مسلمان ہے کیونکہ روزوں کے دوران اللہ کی عبادت کی عادت راسخ ہو چکی ہوتی ہے۔ نماز عید سے پہلے فطرانہ ادا کرنا ضروری ہے۔ یوں کی نتیجے سے عیدی فطرانہ ادا کیا جاتا ہے۔ یہ فرقہ ضرورت مندوں کو پیش کرنے چاہئے۔ فطرانہ روزوں کے دوران جو کوتاہیاں ہو جاتی ہیں، ان کا کفارہ بھی ہے۔ ہم بھی عید کے موقع پر خوشی مناتے ہیں۔ اس موقع پر اچھا کھانا، اچھا پینا، اچھا پہننا مسنون ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے "کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زینت بھی اچھا اپنا پہن کر محرام آپا ہے" یا تو ہے ہی صاحب ایمان لوگوں کے لیے۔ کفار کو اپنا ایمان والوں کے تکمیل ان چیزوں سے تنچ اندوز ہونے کا موقع مل رہا ہے کیونکہ اس دنیا میں کافر اور مومن ملے جلے ہیں۔ ورنہ آخرت میں جب ایمان جدا جدا کر دیا جائے گا، لکن اللہ تعالیٰ اس اور بھی خوراک سے محرام ہوں گے۔ قرآن پاک میں یہ بھی ارشاد ہے کہ حلال وطیب کھاؤ۔ البتہ اسراف وتبذیر سے بچنے کا حکم ہے۔ اسراف ضرورت پر ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ہے اور تبذیر بلا ضرورت مال اڑانا ہے۔ سہ ہمدرد کو شیلن کے بھائی فرمایا۔ جیز فرمایا

کیا پاکستان افغانستان جنگ لڑ سکتے ہیں؟

کیا پاکستان اور افغانستان کے مابین ایک باقاعدہ جنگ چھڑ جائے گی؟ اگر اس جنگ کا آغاز ہو گیا تو اس کی نوعیت کیا ہوگی؟ اور یقیناً اس کا کوئی انجام بھی ہوگا تو وہ کیا ہوگا؟ یہ وہ سوالات ہیں جو بہت زیادہ حد تک زمینی حقائق سے جڑے ہوئے ہیں، بلکہ اپنے اندر مزید سوالات اور ان کے بہت سارے جوابات رکھتے ہیں۔ زمینی صورتحال جنگ کے نزدیک تر ہے لیکن اس کے باوجود کچھ پس دروازے حقائقیں کوشش کرسکتی ہیں

تحریر: ڈاکٹر تو قیر عالم

جنگ نہ ہوا ہیں میں ایک نہایت واضح عنصر پاکستان کے صاحب اقتدار طبقہ کا ایک حصہ اور افغانستان میں حکمران طالبان کے ایک طبقے کی سوچ ہے کہ جنگ نہ ہو اور اس کے جواب میں دونوں جنگ پر کم بہ زیر ملکوں کے مابین خلائق کے لیے پاکستان کے ذمہ داران حکومتی حلقوں کیمطابق کہا جاتا ہے کہ اسلام آباد اور کابل کے مابین ثالثی کی یہ آخری۔ مفاہت ہے اور اس کے بعد شاید جنگ آمد جنگ آمد والی بات ہو جائے۔ دیگر نظفوں میں جنگ ہونے کے امکانات بہت زیادہ اور نہ ہونے کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ افغانستان کی جنگوں کی تاریخ واقعیت رکھنے والے جانتے ہیں کہ افغانستان کا فطری دفاع اس کا مشکل جغرافیہ ہے افغانستان یقینی تھیار سے مسلح اور آگوں کا میدان شکار ہے یہاں بھاری تھیار، دور مار توپیں، جدید ترین طیارے، گن شپ ہیلی کاپٹرز اور دیگر جدید ترین آلات حرب اور تھیار کو کوئی خاص بدد نہیں کرتے۔ یہ کیلی برٹش افغان جنگ (1839-1842)، دوسری برٹش افغان (1878-1880)، جنگ تیسری برٹش افغان جنگ 1919، سویت افغان جنگ 1979-1988 امریکہ تا افغان جنگ 2001-2021 ان تمام جنگوں میں جنگی اہداف حاصل کرنے کے متوازی اور آرپار لڑنے کے شیوں بشمول کامل پر قبضہ کرنے کے باوجود ان جنگوں کے فتح فاتحین کو بالآخر افغانستان چھوڑنا پڑا اور اس کے ہوں وغیرہ روایتی گوریلا جنگ تھی جو افغانوں نے ان طاقتوں کیخلاف لڑی۔ اس سے پہلے کے ادوار میں بھی یہاں کوئی طاقت اپنا مسکن نہیں بنا سکی اور افغانوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا۔ اس تناظر میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر پاکستان دہشتگردی کا قلع قمع کرنے کے تام پر ایک جنگ لڑنا چاہتا ہے تو اس جنگ کا انجام کیا ہوگا؟ یہی بات تو یہ کہ افغانوں کی گزشتہ دہمدیوں میں یہ پہلی جنگ ہوگی جو سمی مسلمان ملک کے خلاف لڑیں گے اور بھی صورتحال پاکستان کی طرف سے بھی ہوگی۔ حتذکرہ بالا تمام نکات کیمطابق میں افغانوں کو اپنے عقیدے اسلام اور اسکے اندر موجود دیوبندی سوچ کیساتھ ساتھ افغان پشتون قومیت کے نظریے کی سمبنٹ نے ایکی جنگی صلاحیتوں کو ایک فوادی دیوار میں تبدیل کردیا جس کو پھلانگنا ان کے ان کے دشمنوں کے بس میں نہیں تھا۔ آج اگر یہ پاکستان سے لڑنے جارہے ہیں تو ان کی مذہبی سوچ، دیوبندی سوچ یہ کوئی پہلو نہیں کو ایک بار پھر افغان پشتون نیشنلزم یا قومیت کی بہت تاخیل شکست بار کیطرح کررہی ہے۔ سوال یہ ہے کہ وہ افغانستان روس افغان اور امریکہ افغان جنگ میں ایک شیرازہ بندی کے گونہ کے طور پر استعمال کیا گیا آج یہ نظریاتی سوچ اس مسلمان ملکوں کو ایک خونی جنگ سے بچا سکتی ہے؟ شواہد، اسلامی جمہوریہ پاکستان کی جانب مدھم سے لگتے ہیں۔ پاک افغان بارڈر بہت طویل اور دشوار گزار ہے کرنے اسے متوازی اور آر پار لڑنے کے لیے قابل اس بارڈر را یہ کے فخری اکادمی ہیں 1893 کی یہ سیاہی لائن ان قبائل کو سماجی معاشی اور معاشرتی طور پر جدا کیا ہوں سکی۔ کسی بھی جنگ کی صورت میں یہ تیسرا اہم فریق یا تو جنگ باندھ رہے گا یا طاقت کے مظاہرے کے ساتھ گزوٹ کا گزایا دہ امکان یہ ہے کہ اس کا جھکاؤ افغان طالبان کی طرف ہوگا۔ جدید ٹیکنالوجی کا بنگ میں استعمال بہت کارآمد ثابت ہوا ہے جس نے گوریلا وار کے روایتی گفریات اور طور طریقوں کو اوجیکر کر رکھ دیا ہے۔ لیکن جدید ٹیکنالوجی اب بھی انسانی مدد سے چلتی ہے دوڑے ہوئے انٹیلیجنس کی جگہ پر ہی، بڑھیہ کے مسلمان بنگال سے نیہر پختون خوا تک اکٹھے کرنے کے لیے افغانستان زیادہ تر اسلحہ پر قبضہ کرنے کے بعد افغانستان پر قابض ہوگئے۔ اس صورت میں، جو مسلح خودکاری کے ساتھ وہ بنزری انٹیلی سیکٹر کے چیپیدہ مسائل اور دیرینہ بیماریوں کے باوجود DRAP میں دہشت گردی کے عدم موجودگی کیلئے یہ تھیں مفاہیم کا ایونٹ کھلوں، وہنزری ڈرگ ایبوی ایشن، پاکستان وہنزری میڈیکل ایبوی ایشن (PVMA)، پاکستان وہنزری میڈیکل کونسل (PVMC)، یونیورسٹیوں کے ماہرین اور خیتی شعبے کی نمائندگی شامل ہونا چاہیے۔ PVMA کا تاریخی کردار جس کا 1996 میں PVMC کے قیام میں مرکزی کردار ادا کیا واضح کرتا ہے کہ پاکستان میں وہنزری اداروں کی مضبوطی بھٹہ وہنزری پیشہ وراں کے ہاتھوں ہوئی ہے۔ اسی طرح PVMC کو بھی ادویات کے معیار، اخلاقیات، اور محفوظ استعمال متعلق کوئی تاریخ، قابل بھروسہ اور شفاف ڈیٹا موجود نہیں۔ یہ صورتحال واضح کرتی ہے کہ وہنزری فارماسیوٹیکل سیکٹر کو مناسب قوتیں نہیں اور ریگولیٹری نظام وقت کے جدید تقاضوں، جیسے اینٹی مائیکروبیل ریزسٹنس (AMR)، جعلی ادویات، کم مقدار میں ادویات کا استعمال، موبائیوں میں اینٹی بائیکس کے غلط استعمال اور بڑھتی ہوئی بیماریوں کے دباؤ کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہا ہے۔ پاکستان کا ایسوسائٹ شعبہ آج بھی منہ و پاں کی بیماری (F M D)، کھی سکن بیماری (LSD)، ہیپاٹائٹس ای ایچ ایس (HS)، ایوین انفلوئنزا، ہیپاسائٹ حملوں اور قولیدی بیماریوں جیسے ہیپٹیٹرز سے دوچار ہے لیکن ملک میں اب تک کوئی خصوصی وہنزری ڈرگ اتھارٹی موجود نہیں جو وہنزری ادویات کی جانچ، رجسٹریشن، مانیٹرنگ اور معیاری خلاف کے لیے مکمل اختیار اور تکنیکی مدد فراہم کرے۔ ایکی اتھارٹی کے بغیر ذوقیک بیماریوں کا کنٹرول اور ایمنٹیو ڈرنجس میں انسان، حیوان اور ماحول کی صحت کو مربوط سمجھا جاتا ہے کسی صورت ممکن نہیں۔ ایک آزاد وہنزری اتھارٹی نہ صرف بیماریوں کے بہتر کنٹرول اور وبن ہیلتھ فریم ورک کے موثر نفاذ کی ضمانت دے گی۔ اس سے پاکستان عالمی بہترین معیار کے قریب آجائیگا جہاں وہنزری ریگولیٹیز ایک الگ، خصصی اور اہم ستون سمجھا جاتا ہے۔ آخر میں، پاکستان اب مزید تاخیر، غیر مربوط نگرانی یا غیر خصصی نظام کا تحمل نہیں ہوسکتا۔

موسمی تغیرات سے لاحق سنگین خطرات

آج اے اشعو نور میں پہلے امریکہ کے ایک سیمینار میں ایک ماہر موسمیات ماحولیات نے دب ایلی تقریرات انجاتیں الفاظ پر ختم کی کہ دنیا موسمیاتی تبدیلی آج دے ہی بدل رہا ہے تیزی سے تبدیل کررہی ہے کہ انسانی عقل اس کا احاطہ نہیں کرسکتی۔ اب ہمارے پرسانے ہی اس منظر میں سے کافی گہ سپ شپ ہی کی کہ کیا ایسا ممکن ہے۔ کیا موسم کی تبدیلی سے سب کچھ بدل جائے گا۔ لیکن ہمارے مشاہدات اور تجربے میں ایسا کچھ نہیں ہوتا

تحریر: ڈاکٹر بادشاہ منیر

ہم بھر جرے ہے تھے کہ اگر سیلاب آتے تو اس سے اتنی ہی تباہی تو نہیں آتے کی کہ جغرافیائی شناخت ہی بدل جائے یوں ہم نے اپنی بشکے کا انتظام اس بات پر کیا کہ سیمینار اور کانفرنس ایسے ہی لوگوں کو دعوتی اذیت میں ڈالنے کے سوا کچھ بھی نہیں ہیں۔ ابھی دو برس پہلے ہی ماہر موسمیات و ماحولیات کے باقی ہیں لیکن جو حقائق سامنے آرہے ہیں وہ ان کے دعویٰ سے بھی زیادہ حیرت زدہ کرنے والے اور خطرناک ہیں۔ زمین کے مختلف حصوں میں محفوظ برف کے ذخیرے تیزی کے ساتھ پگھل رہے ہیں اور پاکستان کے شمال میں لاکھوں برس سے محفوظ برف کے ذخیرے بھی تیزی کے ساتھ پھوریے ہوکر دریاؤں میں شامل ہو رہے ہیں۔ تقریباً ہر سال ہی ایک جامع تحقیق کے حل کے لیے 100 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبوں پر مبنی ایک جامع تحقیق

تحریر: مشتاق احمد شباب

عملی تیاری کرنے اور اس سلسلے میں گرینڈ میٹنگ بلانے کا اعلان کردیا ہے تاکہ شہر کے میگا پراجیکٹس کو تیزی سے آگے بڑھایا جائے' اس کا اعلان ہے بلاتے گیا ہے اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پشاور صوبے کا دارالحکومت ہے اور یہی ہمارا چہرہ ہے اس لیے شہری ترقی' خوبصورتی اور بنیادی مسائل کے حل میں کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی' انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت پشاور کی عظمت رفتہ کی بحالی کیلئے پرعزم ہے' اور ترقیاتی منصوبوں میں مزید تیزی لائی جائے گی پشاور کے میگا پراجیکٹس' شہری سہولیات اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں گے' وزیر اعلیٰ نے اعزم کا اظہار کیا کہ پشاور کو جدید اور خوشحال شہر بنانے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے وزیر اعلیٰ کے ان خیالات کے بارے میں جب ہم سوچتے ہیں تو مصطفیٰ قریشی کا وہ مشہور فلمی ڈائیلاگ یاد آجاتا ہے کہ "ہاں آپا اس سوہیاں' ساتھ ہی مرحوم جاوید باہر کا شعر بھی یاد آجاتا ہے کہ

تو مٹی موئی تہذیب کے نوحے لکھتا
شہر تو اجڑ ہے پارے پار ہوتا

کام کے آغاز میں اندھے کی دوآنکھوں کی خواہش کا ذکر کرتے ہم نے جس خوشی کا اظہار کیا اس کے بعد تجاوز بلا شعر پر ہوا ہے جس میں ہم سوچتے ہیں تو مصطفیٰ قریشی کا وہ مشہور فلمی ڈائیلاگ یاد آجاتا ہے کہ "ہاں آپا اس سوہیاں' ساتھ ہی مرحوم جاوید باہر کا شعر بھی یاد آجاتا ہے کہ

تو مٹی موئی تہذیب کے نوحے لکھتا
شہر تو اجڑ ہے پارے پار ہوتا

کام کے آغاز میں اندھے کی دوآنکھوں کی خواہش کا ذکر کرتے ہم نے جس خوشی کا اظہار کیا اس کے بعد تجاوز بلا شعر پر ہوا ہے جس میں ہم سوچتے ہیں تو مصطفیٰ قریشی کا وہ مشہور فلمی ڈائیلاگ یاد آجاتا ہے کہ "ہاں آپا اس سوہیاں' ساتھ ہی مرحوم جاوید باہر کا شعر بھی یاد آجاتا ہے کہ

تو مٹی موئی تہذیب کے نوحے لکھتا
شہر تو اجڑ ہے پارے پار ہوتا

شہر تیرا جو مرے یار پشاور ہوتا

ثبت وقفات کیجئے ہوئے ذرا ان کی قوجہ ماضی کے مقتدروں کی کارکردگیوں کی جانب دوانے پر مجبور ہوئے ہیں کیونکہ اگر وہ کرتے ہیں کہ ان خیالات کے بارے میں جب ہم سوچتے ہیں تو مصطفیٰ قریشی کا وہ مشہور فلمی ڈائیلاگ یاد آجاتا ہے کہ "ہاں آپا اس سوہیاں' ساتھ ہی مرحوم جاوید باہر کا شعر بھی یاد آجاتا ہے کہ

تو مٹی موئی تہذیب کے نوحے لکھتا
شہر تو اجڑ ہے پارے پار ہوتا

کام کے آغاز میں اندھے کی دوآنکھوں کی خواہش کا ذکر کرتے ہم نے جس خوشی کا اظہار کیا اس کے بعد تجاوز بلا شعر پر ہوا ہے جس میں

بقیہ جات

01

کرام 352 فلسطینی شہید کر چکے ہیں، جبکہ اسرائیل نے اب تک غزہ میں 70,000 سے زائد افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شرم الشیخ میں حکمتِ کے ایسے امن معاہدے کا مقصد ظلم سے انتقام لانا تھا، لیکن اسرائیل کی کارروائیوں نے اسکی معاہدے پر عمل درآمد کی نیت پر سوالات اٹھا دیے ہیں، انہوں نے کہا کہ مسئلہ اسرائیل کی دراندازی نے پاکستان ہیلتھ کیئر کمیشن کا عمل شروع نہیں ہوا، اور ہمیں اتوار کی ہڑتال، خصوصاً معذور شہریوں کو مشکلات، کو چاہیے کہ اسرائیل پر بین الاقوامی قانون کی پابندی کے لیے دباؤ جاری رکھیں۔ وزیر مواصلات خواجہ آصف نے مزید کہا کہ وہ مسلم ممالک جنہوں نے معاہدے کی حمایت کی تھی، ترکی، مصر اور قطر کو بھی اندھ کے چیلنج کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس کیلئے ہمیں اپنی تشویش کا اظہار کرنے کی کوشش ضرورت پڑ سکتی ہے، ترکیہ صدر رجب طیب اردوان بھی تشویش کا اظہار کر چکے ہیں۔

02

کیوآر و پاکستان کو قابل تسخیر بنانے کے لیے وہ اپنی انتہائی اقدامات کے باوجود پاکستان کی مضبوط اپنی قوت کے طور پر کھڑا ہے عالیہ بھارتی جارحیت پر فیلڈ مارشل و نیازنہ قوت میں پاکستان کی مضبوط بنانے کی کوشش کی گئی۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا کہ اقوام متحدہ منداد فیصلوں کا تسلسل جس کی میں نے شہادت شہید نے رکھی انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ مینٹیر ہوئے کے ساتھ ہی کیا تھا کہ محترمہ مینٹیر ہوئے کے آخری خطاب کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ ان کا دل پاکستان کے عوام کے ساتھ کس قدر تھا، جو ہوا تھا 27 دسمبر کو جب شہید بی بی کو ہم سے چھینا گیا میں اذکار میں موجود تھا، اس وقت پاکستان کی قیادت پیپلز پارٹی پر سے ملک میں دہشت گردی کے خلاف آواز بلند کی گئی، جو آج بھی پاکستان ہیلتھ پارٹی پر سے ملک میں دہشت گردی کے خلاف آواز بلند کر رہی ہے۔ بینیر میں بلاول زرداری کی تحریک قیادت کے ساتھ 250 کلومیٹر کا مصری وزیر اعظم بدر عبدالعاطی 2 روزہ سرکاری دورے کے لیے کوئٹہ پہنچ گئے۔ مصری وزیر اعظم کا پہنچنے پر پشتونخوا پرنس کانفرنس کے ہیلتھ کیئر کے کلیدی کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام کے ساتھ ہمارے تعلقات کے نشیبوں میں تھامن جوار بڑھتا جا رہا ہے۔

03

خزانہ میں 800 ارب روپے کا کٹ آتے ہیں اسلام آباد میں لی ایون پچری حلقہ میں ہمارے کہ ڈاکٹر ذیشان کی وجہ سے ہمیں بچانا نازک ہے کہ ڈاکٹر ذیشان کی وجہ سے ہمیں بچانا ہے کہ ہم نے اپنے ہیلتھ کیئر کے ساتھ ہمیں بلاول زرداری کی تحریک قیادت

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ حال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

چاغی بلوچستان میں گردی جنگل مہاجر کیمپ مکمل طور پر خالی
تمام مہاجرین کو رجسٹریشن کے بعد افغانستان روانہ کردیا گیا

چاغی (آن لائن) چاغی بلوچستان میں گردی جنگل مہاجر کیمپ مکمل طور پر خالی ضلعی انتظامیہ اور واحد بین رائفل کی کارروائیوں جاری ذرائع کے مطابق ضلعی انتظامیہ چاغی اور واحد بین رائفل نے گردی جنگل کیمپ میں تمام مہاجرین کو رجسٹریشن کے بعد افغانستان روانہ کردیا، مہاجرین کے انخلا کے بعد انتظامیہ نے کیمپ میں خالی ہونے والے کمروں اور دکانوں کو مسمار کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے، ذرائع کے مطابق موسمِ سرد نزدیک ہونے کے باعث گردی جنگل کیمپ میں خالی دکانات کی تزئین و آرائش جاری ہے جس کے بعد افغانستان روانہ کردیا۔ (باقی صفحہ 3 پیمبر 37)

جی ٹی اے تنظیم کو تقسیم کرنے کی کوششوں کی مذمت کرتے ہیں، بھوشیر انی

ژوب (آن لائن) کونٹ کیچر زیارتی انٹین اسٹاف اتحاد پینل کے مرکزی جنرل سیکرٹری بلوشیر انی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ گزشتہ روز جی ٹی اے کے اجلاس میں قبرآج تلی اخراد کو جی ٹی اے سے منسوب کرنا اور جی ٹی اے کے نمائندگی دیناراصل جی ٹی اے کو تقسیم کرنے کی گہری سازش (باقی صفحہ 3 پیمبر 36)

بلوچستان میں سردی کی شدت میں اضافہ
آسمود 24 گھنٹوں کے میں موسمے کے شمال علاقوں میں شدید سردی پڑنے کا امکان

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے کئی علاقوں میں شدید موسمیات کا بنا ہے، صوبے کے میں درجہ حرارت میں نزدیک سے ریکارڈ کی گئی ہے، محکمہ موسمیات بلوچستان کے مطابق میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 4 گریسٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا جبکہ قلات میں یف الفاظ سے (سو سے) کا (باقی صفحہ 3 پیمبر 38)

بھاگ، رئیس محمد بایمن کو کل کی والدہ بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں

بھاگ (آن لائن) رئیس محمد بایمن کو کل، کونسلر یونین کونسل عاصتی رئیس مولاداد کو کل، رئیس زیرے احمد کو کل کی والدہ بقضائے الٰہی انتقال کر گئیں جن میں کوکاں رئیس محمد رمضان کو کل کے دائی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا ان کا سوم یکم دسمبر بروز سوموار صبح 8:30 بھاگ رئیس محمد رمضان کو کل (باقی صفحہ 3 پیمبر 39)

پیپلز پارٹی ہمیشہ جمہوری استقامت کی علامت ہے، یوسف گیلانی

پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی ولولہ انگیز قیادت میں قائم، شہید بینظیر بھٹو کی جدوجہد سے مضبوط ہوئی

پاکستان پیپلز پارٹی نے خواتین کے حقوق، مزدوروں کے مفادات اور سویلین طرز حکمرانی کے لیے مسلسل جدوجہد کی

اسلام آباد (آن لائن) جمہوریت علامہ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی ولولہ انگیز قیادت میں قائم ہوئی، شہید بینظیر بھٹو کی جدوجہد سے مضبوط ہوئی، پاکستان پیپلز پارٹی نے 58 دیں یم ج سے بیس ی اور اسلام آباد کو پاکستان میں متعدد بھوئی، پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ جمہوری استقامت کی علامت رہی ہے۔ جمہوریت سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان پیپلز پارٹی شہید ذوالفقار علی بھٹو کی جدوجہد

جمعیت علماء اسلام ضلع اسپیلری ضلعی مجلس عاملہ کا اجلاس

بھکر (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع اسپیلری ضلعی مجلس عاملہ اور تمام تحصیلوں کے امراء و نظما عمومی کا ایک اہم مشترکہ اجلاس، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبید اللہ وحیدی کی زیر صدارت ہوا، جامعہ عبدیہ پیلی میں سالانہ دستار (باقی صفحہ 3 پیمبر 57)

وزیر خزانہ کا اسلام آباد کے میگا پراجیکٹس کا دورہ، قومی کام پر اظہار اطمینان

وفاقی وزیر اعظم کی فیض آباد انٹرچینج پر ٹریفک روانی کو مزید بہتر بنانے کیلئے لوپ ون اور لوپ ٹو کو تیز تیز کرنے کی ہدایت

پی چوک فلائی اوور اور منصوبے کا 80 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے، دسمبر کے اوائل میں ٹریفک کیلئے کھول دیا جائیگا، جنیئر میں سی ڈی اے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کے 2 بڑے عوامی منصوبے تکمیل کے قریب ہیں۔ پی چوک فلائی اوور اور شاہین چوک انڈر پاس کا مرکزی ٹریفک روانی کیلئے کھول دیا جائیگا، جنیئر میں سی ڈی اے کا ترقیاتی ونگ ہی بنا ٹنگ پراجیکٹس پر کام کر رہا ہے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے فی چوک فلائی اوور، شاہین چوک انڈر پاس اور فیض آباد انٹرچینج پراجیکٹس کا دورہ کر کے تینوں منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لیا اور جاری تعمیراتی سرگرمیوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے تینوں منصوبوں کے ترقیاتی کاموں کی پیشرفت پر اظہار اطمینان کیا اور فیض آباد انٹرچینج پر ٹریفک روانی کو مزید بہتر بنانے کیلئے لوپ (باقی صفحہ 3 پیمبر 10)

انشاء اللہ مزید ڈاکوؤں کا گھیراؤ کو تنگ کریں گے، ایس ایس پی اوستہ محمد
ڈاکو کسی بھی علاقے میں ہو ڈاکو ڈاکو ہے اسے معاف نہیں کیا جائے گا

اوستہ محمد (آن لائن) ڈاکو کسی بھی علاقے میں ہو ڈاکو ڈاکو ہے اسے معاف نہیں کیا جائے گا کوئٹہ روڈ جیسے آباد علاقے میں شلوری تھانہ کے مدد سے گزر رہا تھا کہ ڈکیتی ہو رہی تھی کسی نے مجھ لگتے تھے مقابلہ ہوا مجرم کو معاف نہیں کیا جائے گا ان خلاف ایس ایس پی اوستہ محمد غلام حسین ہاجوہ نے پریس بریفنگ میں شلوری تھانہ کے مدد سے میرا پیارہ تھانیں پھر بھی دو بیل ایک ایسے مجرم مجرم ہے ایرلس (باقی صفحہ 3 پیمبر 58)

ٹنچگر، آئی جی ایف سی (ساؤتھ) کی زیر صدارت جرگے کا انعقاد
جرگے میں علاقے کے اہم مسائل پر تفصیلی گفتگو اور حل کے لیے عملی اقدامات پر جزباتی خیال کیا گیا

کوئٹہ (پ ر) آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی زیر صدارت ٹنچگر میں جرگے کا انعقاد کیا گیا، جس میں قبائلی عمائدین، سیاسی رہنماؤں اور معززین نے شرکت کی۔ جرگے میں علاقے کے اہم مسائل پر تفصیلی گفتگو کی اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات پر جزباتی خیال کیا گیا۔ آئی جی ایف سی نے تعلیم اور صحت کے سہولیات کی بہتری کے لیے جاری اور مزید کام کا بار بار جیشن اور فوٹیت لسٹ کے لیے عملی (باقی صفحہ 3 پیمبر 40)

عمران خان سے ملاقاتوں پر پابندی ختم کی جائے، مولانا شیتل دوتنزئی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت (س) کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل مولانا محمد شیتل دوتنزئی نے کہا ہے کہ عمران خان سابق وزیر اعظم پاکستان سے اپنے خاندان کی بہتری کے لیے ہدایات جاری کی۔ مزید کہا کہ بار بار جیشن اور فوٹیت لسٹ کے لیے عملی (باقی صفحہ 3 پیمبر 9)

جنگ بندی کی خلاف ورزی ڈرون حملے میں 2 فلسطینی بھائی شہید

دونوں فلسطینی بھائیوں کی عمریں 8 اور 10 سال تھیں، وہ لکڑیاں اکٹھی کر رہے تھے، غیر ملکی میڈیا 2 مشتبہ افراد کی نشاندہی کی تھی جو مشکوک سرگرمیوں میں ملوث دیکھے گئے تھے، اسرائیلی فوج

غزہ (پی این این) اسرائیلی فوج کے غزہ پٹی کے علاقوں میں ڈرون حملے میں 2 فلسطینی بھائی شہید ہو گئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں میں زیتی، دلحنانی اور بکری علاقے میں اسرائیلی فوج کی جانب سے خان یونس میں کیے گئے ڈرون حملے میں 2 فلسطینی بھائی شہید ہو گئے۔ بچوں کی پہچان ڈبر سماں ایجنسی کو بتایا گیا کہ دونوں بھائیوں کی عمریں 8 اور 10 سال تھیں اور وہ لکڑیاں اکٹھی کرنے باہر گئے تھے۔ دوسری جانب اسرائیلی فوج کا کہنا تھا کہ اس نے 2 مشتبہ افراد کی نشاندہی کی تھی جو مشکوک سرگرمیوں میں ملوث دیکھے گئے تھے۔

کام میں ہمیشہ مقامی افراد کی شمولیت کو ترجیحی دی، ٹھیکیدار محمد وارث
ہمارے جتنے بھی کام ہیں ان کو بروقت مکمل کرنا یہ ہمارے ٹھیکیداری سسٹم کا حصہ ہے

بھاگ (آن لائن) ہمارے جتنے بھی کام ہیں ان کو بروقت مکمل کرنا یہ ہمارے ٹھیکیداری سسٹم کا حصہ ہے اور کام کے معیار میں ہم نے 2 انچ تک کوئی کمی نہیں آنے دی ہے 2 فلسطینی بھائی شہید ہو گئے ہیں اس میں ہم کو بڑا دکھ ہوا ہے کہ ہم کام کر رہے ہیں اس میں ہم نے 2 انچ تک کوئی کمی نہیں آنے دی ہے اور کام کے معیار میں ہم نے 2 انچ تک کوئی کمی نہیں آنے دی ہے اس میں مقامی لوگوں کو ترجیحی دی ہے اور کام کے معیار کو ہم نے سرفیس رکھا ہے کام کے لوگ کے لیے انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداری کے دب کے کام کے لیے اس میں ٹیک بنتی اور ہمارا طلبوں جاری ہے جیسے ملکی بلوچستان یا پختونخوا کے کام کے لیے اس کا کام کو بنوانا ہی کام کو کہتے ہیں اس کا کام کو بنوانا ہی کام کو کہتے ہیں اس میں مقامی لوگوں کو ترجیحی دی ہے اور کام کے معیار میں ہم نے 2 انچ تک کوئی کمی نہیں آنے دی ہے اور کام کے معیار کو ہم نے سرفیس رکھا ہے کام کے لوگ کے لیے انہوں نے کہا کہ ٹھیکیداری کے دب کے خلاف خلاف ہیں اور ہم